1st Year Tarjuma tul Quran

Surah Al-Tauba

Solved Exercise with additional Short and MCQs

LAST HOPE STUDY
Let's Study Smart

Notes that are Important and Easy

We focus on Exam

Last Hope Study.com is the result of contributions from **experienced and professional teaching Teachers** who have made every effort to compile important MCQs, short and long questions for board exams for classes **9th, 10th, 11th, 12th,** and **BA**.

We have compiled **PDF books, PDF notes, and solved MCQs**, along with an **online MCQs test**. We have **original past papers, confirmed pairing scheme** for all classes.

All materials are designed according to the **pattern of board exams**. Our study resources are **prepared by expert subject specialists**, ensuring reliability and accuracy. Moreover, we have endeavored to keep our resources concise and to the point, with a focus on **past papers and board exam requirements**.

Furthermore, it is the best platform to **improve your English**, as we have practice sheets for English grammar rules and vocabulary.

If you find any mistakes or have any suggestions, please feel free to leave a comment below or email us.

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ

یقیناً تمھارے پاس تم ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) تشریف لائے ہیں اُن پر تمھارا مشقت میں پڑنا بہت گراں گزرتا ہے

حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا

تمھارے لیے (بھلائی کے) بہت خواہش مند ہیں مومنوں کے ساتھ بہت شفقت فرمانے والے نہایت رحم فرمانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ منھ موڑ لیں

ع ۱۶ ۵ فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾

تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسا کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

نوٹ:

سُوۡرَةُ التَّوۡبَة کا تعارف، وجہِ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نِکات، آیت نمبر 24، 38 تا 41، 60، 71 تا 72، 100، 119 اور آیت نمبر 128 تا 129 کے بامحاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرۂ الفاظِ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے اِمتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ	لفظ	معنیٰ
اِقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا	تم نے انھیں کمایا	كَسَادَهَا	اس کا خسارہ
اِنۡفِرُوۡا	تم نکلو	اِثَّاقَلۡتُمۡ	تو بوجھل ہو جاتے ہو
مَتَاعُ	سامان، فائدہ	يَسۡتَبۡدِلۡ	وہ بدل کر لے آئے گا
ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ	دو میں سے دوسرے	لَا تَحۡزَنۡ	غم نہ کرو
اَيَّدَهٗ	اس کی مدد فرمائی	جُنُوۡدٌ	لشکروں
كَلِمَةُ	بات	السُّفۡلٰى	پست
الۡعُلۡيَا	اونچی، بالا	خِفَافًا	ہلکا
ثِقَالًا	بوجھل	اَوۡلِيَآءُ	دوست
يَاۡمُرُوۡنَ	وہ حکم دیتے ہیں	يَنۡهَوۡنَ	وہ روکتے ہیں
سَيَرۡحَمُهُمُ	ان پر ضرور رحم فرمائے گا	مَسٰكِنَ	مکان

Last Hope Study
Let's Study Smart

اَلسّٰبِقُوْنَ	سبقت کرنے والے	اِتَّبَعُوْھُمْ	ان کی پیروی کی
رَضِیَ	راضی ہوا	اَعَدَّ	اس نے تیار کیے ہیں
اَبَدًا	ہمیشہ	عَزِیْزٌ عَلَیْهِ	ان پر بہت گراں گزرتا ہے
مَا عَنِتُّمْ	تمھارا مشقت میں پڑنا	حَرِیْصٌ	خواہش مند ہیں
فَاِنْ تَوَلَّوْا	پھر اگر وہ منہ موڑ لیں	حَسْبِیَ اللّٰهُ	میرے لیے اللہ ہی کافی ہے

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

- سُوْرَةُ التَّوْبَة کی آیات کی تعداد ہے:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

- سُوْرَةُ التَّوْبَة کا دوسرا نام ہے :

(الف) سُوْرَةُ الْمَلٰٓئِكَةِ (ب) سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ (ج) سُوْرَةُ الْعُقُوْدِ (د) سُوْرَةُ الْبَرَاءَةِ

- غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ تھا:

(الف) عیسائیوں سے (ب) مشرکین سے (ج) یہودیوں سے (د) منافقین سے

Last Hope Study
Let's Study Smart

- جس سورت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ نہیں ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ (ب) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ (ج) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (د) سُوْرَةُ النَّمْلِ

- سُوْرَةُ التَّوْبَة نازل ہوئی:

(الف) فتحِ مکہ کے بعد (ب) صلحِ حدیبیہ کے بعد (ج) غزوۂ اُحد کے بعد (د) غزوۂ بدر کے بعد

- غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا ہدف تھا:

(الف) ایرانیوں کا لشکر (ب) یہودیوں کا لشکر (ج) مکہ والوں کا لشکر (د) رومیوں کا لشکر

- مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے شرط ہے:

(الف) ایمانِ کامل (ب) تاجر ہونا (ج) مال دار ہونا (د) صاحبِ علم ہونا

- سُوْرَةُ التَّوْبَة میں تفصیلی ذکر ہے:

(الف) جنگِ یرموک کا (ب) فتحِ مکہ کا (ج) غزوۂ تبوک کا (د) جنگِ موتہ کا

- سُوْرَةُ التَّوْبَة میں ذکر ہے:

(الف) عرفات کا (ب) حدیبیہ کا (ج) غارِ ثور کا (د) غارِ حراء کا

x- سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں سازشیں بے نقاب کی گئی ہیں:

(الف) منافقین کی (ب) یہودیوں کی (ج) عیسائیوں کی (د) مشرکین کی

جوابات

i-	(ب)	ii-	(د)	iii-	(الف)	iv-	(ب)	v-	(د)
vi-	(د)	vii-	(الف)	viii-	(ج)	ix-	(ج)	x-	(الف)

اضافی معروضی سوالات

☆ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1- سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ قرآنِ مجید کی ترتیب کے اعتبار سے سورت ہے:

(الف) آٹھویں (ب) نویں (ج) دسویں (د) گیارھویں

2- غزوۂ تبوک کا ذکر ہے:

(الف) سورۃ البقرۃ (ب) سورۃ التوبہ (ج) سورۃ آلِ عمران (د) سورۃ الانفال

3- غزوۂ موتہ میں اسلامی لشکر کی تعداد تھی:

(الف) دو ہزار (ب) تین ہزار (ج) چار ہزار (د) پانچ ہزار

4- حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مجاہدین کے ساتھ ملکِ شام کی طرف روانہ ہوئے:

(الف) بیس ہزار (ب) بائیس ہزار (ج) تیس ہزار (د) اکتیس ہزار

Last Hope Study
Let's Study Smart

5- اسلامی لشکر نے عیسائی فوج کو شکست فاش دی:

(الف) ایک لاکھ (ب) دو لاکھ (ج) تین لاکھ (د) چار لاکھ

6- حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اکتیس ہزار مجاہدین کے ساتھ ملکِ شام کی طرف روانہ ہوئے:

(الف) آٹھ ہجری (ب) نو ہجری (ج) دس ہجری (د) گیارہ ہجری

7- مسجدِ ضرار کا ذکر قرآنِ مجید کی سورۃ میں ہے:

(الف) سورۃ التوبہ (ب) سورۃ آلِ عمران (ج) سورۃ الانفال (د) سورۃ البقرۃ

8- مسلمانوں کی فوج .... دن تک مقامِ تبوک میں ٹھہری رہی:

(الف) بیس دن (ب) اکیس دن (ج) بائیس دن (د) چوبیس دن

9- غزوۂ حنین کا تذکرہ قرآنِ مجید کی سورۃ میں موجود ہے:

(الف) سورۃ آلِ عمران (ب) سورۃ التوبہ (ج) سورۃ الانفال (د) سورۃ مریم

10- مسجد ضرار تعمیر کی تھی:

(الف) منافقین (ب) یہودی (ج) مشرکین (د) نصاریٰ

جوابات

1-	(ب)	2-	(ب)	3-	(ب)	4-	(ج)	5-	(ب)
6-	(ب)	7-	(الف)	8-	(الف)	9-	(ب)	10-	

2- مختصر جواب دیں۔

i- سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کو سُوْرَةُ الْبَرَاءَةِ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَةِ اور سُوْرَةُ الْبَرَاءَةِ اس سورت کو سُوْرَةُ التَّوْبَةِ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کے معنی کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے۔ اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الذّمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں۔

ii- غزوۂ تبوک میں منافقین کا کیا کردار تھا؟

جواب: منافقین نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن وہ اپنے اس مذموم ارادے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

iii- غزوۂ تبوک کا سبب کیا تھا؟

جواب: فتح مکہ اور غزوۂ حنین کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پھیلنے لگا۔ اسلام دشمن قوتوں نے اسلام کا راستہ روکنے کے لیے روم کے بادشاہ ہرقل سے مدد مانگی۔ غزوۂ موتہ میں تین ہزار اسلامی لشکر نے دو لاکھ عیسائی فوج کو شکستِ فاش دی تھی۔ ہرقل قیصرِ روم نے اسلام کی اس اُبھرتی ہوئی قوت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور چالیس ہزار کا ایک لشکر روانہ کیا۔ ملکِ شام سے آنے والے ایک تجارتی قافلے کے ذریعے نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو یہ خبر ملی کہ شام کا عیسائی حاکم رومیوں کی مدد سے مدینہ منورہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ سخت آزمائش کا وقت تھا۔ ان مشکل حالات میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اعلانِ جہاد فرمایا اور فیصلہ فرمایا کہ ملکِ شام جا کر رومیوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

Last Hope Study
Let's Study Smart

iv- غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے تھا؟

جواب: غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ ملک شام کے عیسائی اور ہرقل قیصرِ روم کی عیسائی فوج سے تھا۔

v- غزوۂ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

جواب: غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کو عظیم کامیابی حاصل ہوئی۔ اسلامی دعوت و تبلیغ کو بہت قوت ملی۔ مسلمانوں کا عزم اور ہمت و بہادری دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست و کمزور ہو گئے۔ یہ دیکھ کر روم کا بادشاہ ہرقل بہت مرعوب ہوا۔ ایلہ کے رئیس یوحنا نے جزیہ دینا قبول کیا۔ عیسائیوں اور کافروں کے تمام حاکموں نے شکست تسلیم کرتے ہوئے جزیے دیے اور حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے زیرِ سایہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی قیادت و رہنمائی میں رہنے پر آمادگی ظاہر کی۔ بیشتر مسلمان ہو گئے۔ یہ اسلام کے پروانے مسلمانوں کی بہت بڑی فتح اور عظیم الشان کامیابی تھی۔ مسلمانوں کو غزوۂ تبوک کی

تیاری سے یہ یقین ہو گیا کہ وہ روم اور ایران جیسی روئے زمین پر بڑی طاقتوں کا آسانی سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اردگرد کے سرحدی علاقوں کے ساتھ ساتھ عرب کے اندر اور باہر مسلمانوں کی فوجی قوت کی دھاک بیٹھ گئی اور اسلام کا بول بالا ہوا۔ رجب 9 ہجری میں اکتیس ہزار مجاہدین نے مدینہ منورہ سے پانچ سو میل دُور تبوک میں رومیوں کو شکست دی۔

vi۔ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کا مرکزی مضمون "مشرکین سے اعلانِ برأت یعنی لاتعلقی کا اظہار، کفار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی" ہے۔

vii۔ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کے شروع میں تسمیہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) کیوں نہیں ہے؟

جواب: مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰهِ نہیں لکھوائی تھی اور بعد میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا اتباع کرتے ہوئے یہی سلسلہ جاری رہا۔ بِسْمِ اللّٰهِ نہ لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سورت کا نزول اَمان کا حکم اُٹھا لینے کے لیے ہوا اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَمان کی تعلیم ہے۔

viii۔ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں مسجد کی نگرانی کے لیے کس چیز کو لازمی قرار دیا گیا ہے؟

جواب: مسجد کی تعمیر اور نگرانی کے لیے ایمانِ کامل کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

ix۔ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں حضرت ابوبکر صدیق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے اپنے گھر کا سارا سامان اللہ تعالیٰ کے راستے میں دے دیا تھا۔

x۔ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ میں کس طرز کو منافقانہ طرزِ عمل قرار دیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ منافقانہ طرزِ عمل ہے کہ بندہ مال کے حصول اور رزق کی فراوانی کے لیے تو دعائیں کرے لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے مال اور خوش حالی عطا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی ذمہ داری فراموش کر دے۔ (سُوْرَةُ التَّوْبَةِ 75-76)

Last Hope Study
Let's Study Smart

اضافی مختصر سوالات

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

1۔ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کو سُوْرَةُ التَّوْبَةِ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اس سورت کو سُوْرَةُ التَّوْبَةِ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں اُن چند صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کی توبہ قبول ہونے کا ذکر ہے جو کسی وجہ سے غزوۂ تبوک کی مہم میں شریک نہ ہو سکے اور بعد میں اُنھوں نے اپنی اس غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے سچی توبہ کی۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں غزوۂ تبوک کو کیا قرار دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں غزوۂ تبوک کو "جیش العسرۃ" یعنی ایک مشکل گھڑی والا غزوہ قرار دیا۔

3۔ چار محترم مہینوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: ذی القعدہ، ذی الحج، محرم، رجب

4۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ میں کن لوگوں کو مسجدِ حرام میں آنے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: مشرکین مکہ کو مسجدِ حرام کے قریب آنے سے منع کیا گیا ہے کیوں کہ مشرکین ناپاک ہیں۔

5۔ غزوہ حنین کے حوالے سے مسلمانوں کو کیا تلقین فرمائی گئی ہے؟

جواب: اہلِ ایمان کو تلقین فرمائی گئی ہے کہ وہ اپنے مال و دولت اور کثرتِ تعداد کی بجائے اللّٰہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ رکھیں۔

6۔ غزوۂ موتہ میں مسلمانوں اور عیسائی فوج کی تعداد لکھیں۔

جواب: غزوۂ موتہ میں اسلامی لشکر کی تعداد تین ہزار اور عیسائی فوج کی تعداد دو لاکھ تھی۔

7۔ نیکی کا معیار کس کو قرار دیا گیا ہے؟

جواب: مال و دولت کی فراوانی کو نیکی کا معیار کی بجائے حقیقی ایمان، عبادت کی پاکیزگی اور اعمالِ صالح کو نیکی کا معیار قرار دیا گیا ہے۔

8۔ مشرکین کو چار ماہ کی مہلت کیوں دی گئی؟

جواب: مشرکین بار بار معاہدات کی خلاف ورزی کرتے تھے۔ اس لیے اللّٰہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اُنھیں سوچ بچار کے لیے چار ماہ کی مہلت دے دو۔ اس دوران یا تو وہ اسلام قبول کر لیں یا پھر مسلمانوں کے ملک میں ذمی کے طور پر رہیں۔

9۔ حضور خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دیگر غزوات کے برعکس غزوۂ تبوک کے لیے کیا اعلان فرمایا؟

جواب: حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دیگر غزوات کے برعکس غزوۂ تبوک کے لیے عام اعلان فرمایا۔ پہلے اسلام کے زیرِ اثر علاقوں میں قاصد بھجوائے تاکہ مسلمان پوری طاقت کے ساتھ نکلیں۔ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یہ فرمان پہنچایا کہ جہاں تک ہو سکے مال و اسباب کے ساتھ اس غزوہ میں شریک ہوں۔

Last Hope Study
Let's Study Smart

3۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کا تعارف اور خصوصیات پر روشنی ڈالیں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 1 کا جواب

ii۔ غزوۂ تبوک پر تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 2 کا جواب

iii۔ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 3 کا جواب

4۔ درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

لفظ	معانی	لفظ	معانی
يَسْتَبْدِلْ	وہ بدل کرلے آئے گا	رَضِيَ	راضی ہوا
سَيَرْحَمُهُمْ	ان پر ضرور رحم فرمائے گا	عَزِيْزٌ عَلَيْهِ	ان پر بہت گراں گزرتا ہے
لَا تَحْزَنْ	غم نہ کرو	اَبَدًا	ہمیشہ
اَلسّٰبِقُوْنَ	سبقت کرنے والے	حَرِيْصٌ	خواہش مند ہیں

5۔ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

i۔ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

ترجمہ: (اللہ کی راہ میں) نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہ تمھارے حق میں بہتر ہے۔ اگر تم سمجھو۔

ii۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ الْعٰمِلِیْنَ عَلَیْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِی الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِیْنَ وَ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ؕ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۰﴾

ترجمہ: بے شک زکوۃ تو (صرف) فقرا اور مسکینوں اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان اور (ان کے لیے ہے) جن کی تالیفِ قلب (مطلوب) اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

iii۔ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ
جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۷۲﴾

ترجمہ: اللہ نے مومن مردوں سے اور مومن عورتوں سے وعدہ فرمایا ہے ایسے باغات کا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے کے باغات میں اور اللہ کی طرف سے رضامندی (جو) سب (نعمتوں) سے بڑھ کر ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

iv۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی (نافرمانی) سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

v۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ٘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾

ترجمہ: پھر اگر وہ منھ موڑ لیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ سُوْرَةُ التَّوْبَة کی آیت چالیس (40) ﴿اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ وَ اَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰی ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۴۰﴾﴾ کی روشنی میں غارِ ثور کے واقعہ سے واقفیت حاصل کریں۔

★ سُوْرَةُ التَّوْبَة کی آیت ایک سو انیس (119) ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾﴾ کی روشنی میں اچھی صحبت کی اہمیت سے واقفیت حاصل کریں۔

زکوۃ ایک اسلامی رکن ہے جو ہر صاحبِ نصاب پر ادا کرنا فرض ہے۔ کسی اہلِ علم سے معلوم کریں کہ صاحبِ نصاب ہونے سے کیا مراد ہے؟ زکوۃ ادا کرنے کی کیا شرائط ہیں اور جن کو زکوۃ ادا کی جائے ان میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ نیز یہ بھی معلوم کریں کہ زکوۃ کون سی اشیا پر فرض ہے؟

Last Hope Study
Let's Study Smart

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

★ غزوۂ تبوک کے بارے میں مزید معلومات طلبہ کو فراہم کیجیے۔
★ طلبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
★ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے مرکزی مضامین پر خصوصی توجہ دیجیے۔
★ قرآنی نصوص/متن سے متعلق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے منتخب اَلفاظِ قرآنی کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ کے درج ذیل حصے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 24
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 38 تا 41
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 60
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 71 تا 72
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 100
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 119
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ، آیت 128 تا 129

Last Hope Study
Let's Study Smart